

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نوحہ

حضرت علی اصغر

اصغر تمھاری پیاس تھی ناقابلِ بیاں  
تیرِ ستم کی زد میں تھا معصوم کا گلا  
خون میں نہایا ننھا مجاہد وہ بے گناہ  
بولے حسین دیکھ کر افلاک کی جانب  
کیا خوب کی بے شیر نے نصرت امام کی  
سو پنی جو شاہ نے رتی کو اصغر کی لاش تو  
پوچھا رباب نے میرا اصغر گیا کہاں  
عالم میں بے مثال وہ صبرِ حسین تھا  
قربانی وہ عظیم تھی بیشک حسین کی  
سابق کی دعا ہے یہ مولا کا ساتھ ہو

دشمن بھی رویا دیکھ کر وہ حالِ بے زباں  
تھراگی زمین، تھا خون برسے آسماں  
دم توڑ دیا باپ کے ہاتھوں پہ بے زباں  
قربانی ہو قبول میری ربِ دو جہاں  
کربل میں لکھی اس نے خون سے داستاں  
الحمد تھا زبان پر اور اشک تھے رواں  
شاہ بولے ہے بہشت میں اللہ ہے نگہاں  
حُبِ خدا میں سردیا تھے پیکرِ ایماں  
دینِ خدا بچا لیا تھے حق کے پاسباں  
حُبِ حسین جس کی رگ رگ میں ہے رواں

سید حسن اختر سابق، ۲ اسٹن، بکلاس

۲۱ جنوری ۲۰۰۷ء